سوال

(558) نماز پڑھنے کی کیفیت اول و آخر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز معراج کے موقع پر فرض ہوئی تھی، نماز کے اوقات اور اُن کی ادائیگی کا طریقہ کار سکھلانے کے لیے جبرائیل دو دن مسلسل نبی پاک ﷺ کو باجماعت نماز پڑھاتے رہے ہیں۔ کیا اُس طریقے میں اور نبی پاک ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں جو نمازیں پڑھائی تھیں، ان میں کوئی فرق تھا؟ یعنی نمازوں کی ادائیگی کے طریقے میں شروع سے آخر تک کوئی تبدیلی ہوئی تھی؟ جس طرح کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ''رفع الیدین'' نمازوں کی ابتدا میں تھی بعد میں منسوخ کر دی گئی تھی؟ براہ کرم قرآن و حدیث سے جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز پڑھنے کی کیفیت اول و آخر ایک جیسی رہی، اس میں تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ رسول اکرم ﷺ ساری زندگی رفع الیدین سے نماز ادا کرتے رہے۔ نسخ کی واضح کوئی دلیل نہیں۔ امام محمد بن مروزی فرماتے ہیں:

'أَجمَعَ عُلَمَاءُ الأَمصَارِ عَلٰی مَشرُوعِیَّةِ ذٰلِکَ إِلَّا أَہلُ الکُوفَةِ' فتح الباری ۲/ ۲۲۰، تحت رقم الحدیث :۷۳۵

''اہلِ کوفہ کے سوا تمام شہروں کے اہلِ علم کا اس (رکوع کو جاتے اور اٹھتے وقت) رفع یدین کی مشروعیت پر اجماع ہے''۔

مولانا عبد الحی لکھنوی حنفی ''السعایہ'' میں فرماتے ہیں:

''حق بات یہ ہے کہ رکوع کو جاتے اور رکوع سے اٹھتے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے بہت سارے اصحاب سے قوی طُرق اور صحیح احادیث سے بلاشبہ رفع یدین کرنا ثابت ہے۔''

''التعلیق المجد'' میں فرماتے ہیں:

''رسول اللہ ﷺ سے رفع الیدین کرنے کا بہت کافی اور نہایت عمدہ ثبوت ہے۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ رفع الیدین منسوخ ہے ان کا قول بے دلیل ہے۔''

حنفی علماء کی اس اندرونی شہادت سے معلوم ہوا، کہ رفع یدین منسوخ نہیں۔ جس طرح کہ بعض متعصبین حنفیہ کا زعم باطل ہے۔ مسئلہ ہذا پر تفصیلی بحث کے لیے ملاحظہ ہو۔ ہمارے شیخ محدث گوندلوی رحمہ اللہ کی کتاب 'اَلتَّحقِیقُ الرَّاسِخُ فِی أَنَّ أَحَادِیثَ رَفعِ الیَدَینِ لَیسَ لَہَا نَاسِخٌ'

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوۃ : صفحہ: 485

محدث فتویٰ